سوال

(424) احتلام ہوجانے سے روزہ نہیں ٹوٹتا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

جس شخص کو روزے کی حالت میں احتلام ہوجائے تو کیا اس کا روزہ صحیح ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ہاں! اس کا روزہ صحیح ہے، احتلام سے روزہ باطل نہیں ہوتا کیونکہ احتلام انسان کے اختیار میں نہیں اور حالت نیند میں انسان مرفوع القلم ہوا کرتا ہے۔ یہاں اس امر کی طرف توجہ مبذول کرانا ضروری ہے جو آج کل بہت سے لوگ کرتے ہیں اور وہ یہ کہ رمضان کی راتوں میں وہ بیدار رہتے ہیں اور بیدار بھی ایسے کام کی وجہ سے رہتے ہیں، جس کا کوئی نفع ونقصان نہیں ہوتا اور پھر سارا دن گہری نیند سوئے رہتے ہیں حالانکہ ایسا نہیں کرنا چاہیے بلکہ روزے کو اطاعت، ذکر قراءت قرآن اور دیگر ایسے امور کا ذریعہ بنانا چاہیے، جن سے اللہ تبارک وتعالیٰ کا تقرب حاصل ہو۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ارکان اسلام

عقائد کے مسائل: صفحہ 390

محدث فتویٰ